عمرہ کرنے والا، بچے/بچی کو اٹھا کر طواف کے کتنے چکر لگائے؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3656

تاریخ اجراء: 12 رمضان المبارک 1446ھ/13 مارچ 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کا بچہ چھوٹا ہو اور اس کو بھی عمرہ کروانے کی نیت ہو تو ایسی صورت میں جب وہ ماں وغیرہ اپنے بچے یا بچی کو لے کر طواف کرے گی تو طواف کے 7 پھیرے کرے گی یا 14 پھیرے کرے گی یعنی کیا بچے کے علیحدہ سے پھیرے کرنے ضروری ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر ماں وغیرہ اپنے اور بچے دونوں کے طواف کی ایک ساتھ نیت کر لیتی ہے تو طواف کے فقط سات پھیرے ہی کافی ہوں گے کہ اس صورت میں یہ ساتوں پھیرے دونوں کی طرف سے شمار ہوں گے، چودہ پھیرے کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں یہ یاد رہے کہ! جب اپنی نیت کے ساتھ ساتھ بچے کی طرف سے بھی طواف کی نیت ہو، تو طواف کے ہر پھیرے میں اِستِلام دو بار کرنا ہو گا، ایک بار اپنی طرف سے اور ایک بار بچّے کی طرف سے۔ ہاں! طواف کے نوافل بچے کی طرف سے کوئی دوسرا نہیں پڑھ سکتا۔

لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے "(ولو طافوا بالمغمی علیہ محمولا اجزأ ذلک) أی الطواف الواحد (عن الحامل والمحمول ان نوی) أی الحامل (عن نفسہ وعن المحمول)، ملقتطاً" ترجمہ: اور اگر لوگوں نے بے ہوش شخص کو اٹھا کر طواف کیا تو اگر اٹھانے والوں نے اپنے اور جس کو اٹھایا گیا ہے، اس کی طرف سے طواف کی نیت کی ہو، تو وہ ایک طواف اٹھانے والوں اور جس کو اٹھایا گیا، سب کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔ (لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی طواف المغمی علیہ، ص 208، مطبوعہ: مکۃ المکرمۃ)

البحر العمیق میں ہے "ومتی صار الصبی محرما باحرامہ، وباحرام ولیہ فعل ماقدر علیہ وفعل ولیہ ما عجز عنہ الا رکعتی الطواف، فان الولی لا یصلیھما عن الصبی والمجنون، واذا فعل شیئا من

الطاعات، وادی الواجبات یثاب علیھا، کذاذکرہ الاصولیون فی کتبھم مثل فخر الاسلام البزدوی وغیرہ“ترجمہ: جب بچہ اپنے احرام یا ولی کے احرام سے محرم ہو جائے تو جن افعال کی ادائیگی پر وہ قادر ہو، ان افعال کو خود ادا کرے اور جن افعال کی ادائیگی سے عاجز ہو وہ افعال اس کی طرف سے اس کا ولی ادا کرے سوائے طواف کی دو رکعتوں کے کہ ولی یہ دو رکعتیں بچے و مجنون کی طرف سے نہیں پڑھے گا اور جب بچہ نیکیوں میں سے کوئی نیکی کرے اور واجبات کی ادائیگی کرے تو اسے اس پر ثواب ملے گا جیسا کہ فخر الاسلام بزدوی وغیرہ علماء اصولیین نے اپنی کتب میں اس بات کو ذکر کیا۔ (البحر العمیق، فصل فی بیان احرام الصبی، ص688، مؤسسۃ الریان)

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رضوی دامت برکاتُہم العالیہ اپنی کتاب ”رفیق الحرمین“ میں فرماتے ہیں: ”**سُوال:** ناسمجھ بچّے کی طرف سے طواف اور حجرِ اَسود کے اِستِلام کی نیّت کا طریقہ ارشاد ہو۔ **جواب:** دل میں نیّت کافی ہے اور بہتر ہے زبان سے بھی اِس طرح کہہ لے: مَثَلًا ”میں ہِلال رضا کی طرف سے طواف کے سات پھیروں کی نیّت کرتا ہوں“ اور اس کے بعد جو اِستِلام ہوں گے وہ بھی بچّے کی طرف سے ہوں گے۔ **سُوال:** کیا ساتھ میں ولی اپنے طواف کی بھی نیّت کر سکتا ہے؟ **جواب:** جی ہاں، بلکہ کر لینی چاہئے کہ اِس طرح ایک ساتھ دونوں کا طواف ہو جائیگا۔ مگر یہ ذِہن میں رہے کہ ہر پھیرے میں دوبار اِستِلام کرنا ہوگا ایک بار اپنی طرف سے اور ایک بار بچّے کی طرف سے۔ **سُوال:** کیا بچّے کو عمرہ کرواسکتے ہیں؟ اگر ہاں تو طریقہ کیا ہو گا؟ **جواب:** کرواسکتے ہیں۔ مسائل میں یہاں بھی وُہی سمجھدار اور ناسمجھدار بچّے والی تفصیل ہے۔ البتّہ اِس میں مزید تفصیل یہ ہے کہ **بہُت چھوٹے بچّے کو مسجِد میں داخِل کرنے کے اَحکام پر غور کر لیں۔ حُکم یہ ہے کہ اگر بچّے سے نَجاست کا غالب گمان ہے تو اسے مسجِد میں لے جانا مکروہِ تحریمی ورنہ مکروہِ تنزیہی۔**“ (ملخصا از رفیق الحرمین، ص 343-346، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net